خیبر پختونخوا ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فاؤنڈیشن آرڈیننس، ۲۰۰۲ء

خیبر پختونخوا ۲۰۰۲ءکا آرڈیننس نمبر XXX

مضامین

تمہید

دفعات

۱. مختصر عنوان وآغاز۔

۲. تعریفات۔

۳. فاؤنڈیشن (اساس) کا قیام۔

۴. فاؤنڈیشن کے فرائضِ منصبی۔

۵. بورڈ کی ساخت۔

۶. بورڈ کے اختیارات اور ذمہ داریاں۔

۷. انتظام۔

۸. فاؤنڈیشن فنڈ۔

۹. آڈٹ اور اکاؤنٹ۔

۱۰. قواعد بنانے کا اختیار۔

۱۱. ضوابط بنانے کا اختیار۔

خیبر پختونخوا ایلیمنٹری اینڈ سیکنڈری ایجوکیشن فاؤنڈیشن آرڈیننس، ۲۰۰۲ء

خیبر پختونخوا ۲۰۰۲ء کا آرڈیننس نمبر XXX

[۱۱ِ ستمبر، ۲۰۰۲ء]

ایک

آرڈیننس

خیبر پختونخوا میں ابتدائی اور ثانوی تعلیمی فاؤنڈیشن کے قیام کا انتظام کرنا۔

ہر گاہ یہ قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا کی نجی حلقے میں تعلیم کی ترقی، بہتری اور انسانی ذرائع کی ترقی بذریعہ تقویت ابتدائی و ثانوی تعلیمی، جو حکومت کی تعلیمی پالیسی کے ساتھ مطابقت میں ہو۔

اور ہر گاہ گورنر خیبر پختونخوا مطمئن ہے کہ ایسے حالات موجود ہیں جو فوری اقدامات اُٹھانا ضروری بناتا ہے۔

اب اس سلسلے میں بمطابق نفاذ ہنگامی حالات اکتوبر ۱۹۹۹ء کے چودھویں تاریخ، جو اب تک ترمیم شدہ ہو، اور ۱۹۹۹ کی عارضی آئینی حکم ۱ِ، آرٹیکل نمبر ۴، ۱۹۹۹ء عارضی آئینی (ترامیم) حکم نمبر ۹ کیساتھ ملاحظہ ہو، اور اس ضمن میں وہ تمام اختیارات کے استعمال، جو اس قابل بنا رہا ہو، گورنر خیبر پختونخوا درج ذیل آرڈیننس کو بنا کر مشتہر کرتا ہے۔

۱۔ **مختصر عنوان و آغاز۔**--- (۱) یہ آرڈیننس خیبر پختونخوا ابتدائی اور ثانوی تعلیمی فاؤنڈیشن آرڈیننس ۲۰۰۲ء کہلایا جائے گا۔

(۲) اس کا اطلاق پورے صوبہ خیبر پختونخوا پر ہوگا۔

(۳) یہ ایک ہی بار میں نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **تعریفات۔**---اس آرڈیننس میں، جب تک کہ سیاق و سباق کی بصورت دیگر ضرورت نہ ہو، ذیل عبارات کے لئے ان کے وہی معنٰی ہونگے جو ان کو دیے گئے ہو جیسا کہ:

(اَ) "بینک" سے مراد مالیاتی ادارے جن کے تصرف اور اختیار میں اس آرڈیننس کے تحت فنڈ رکھے اور سرمایہ کاری کی جاتی ہے؛

(ب) "بورڈ" سے مراد بورڈ جو زیرِ دفعہ ۵ قائم شدہ ہو؛

(ت) "چیئر پرسن" سے مراد چیئر پرسن بورڈ ہے؛

(ث) "سول سوسائٹی" سے مراد غیر سرکاری، غیر منافع بخش، سماجی گروہیں، خیراتی تنظیمیں، پیشہ ورانہ ایسوسی ایشن، فاؤنڈیشنز اور تدریسی ادارے؛

(ج) "فنڈ" سے مراد فنڈ جو زیرِ دفعہ ۸(۱) کے تحت قائم شدہ ہو؛

(ح) "حکومت" سے مراد حکومت خیبر پختونخوا ہے؛

(خ) "منیجنگ ڈائریکٹر" سے مراد منیجنگ ڈائریکٹر خیبر پختونخوا ابتدائی و ثانوی تعلیمی فاؤنڈیشن ہے؛

(د) [حذف شدہ]

(ذ) [حذف شدہ]

(ر) [حذف شدہ]

(ز) "دفعہ" سے مراد اس آرڈیننس کا ایک دفعہ ہے؛

۳. **فاؤنڈیشن (اساس) کا قیام۔---** (۱) جتنی جلد ممکن ہو اس آرڈیننس کے تشہیر کے بعد، حکومت، بذریعہ نوٹیفیکیشن، ایک فاؤنڈیشن قائم کریگی جن کو ابتدائی و ثانوی تعلیمی فاؤنڈیشن کہلایا جائے گا۔

(۲) فاؤنڈیشن ایک منظم اکائی ہوگی جس کے پاس دائمی جانشینی اور ایک مشترکہ مہر اس اختیار کے ساتھ کہ جائیداد دونوں منقولہ و غیر منقولہ حاصل و نمٹائے اور اسی نام سے مقدمہ کر سکتی اور اس پر کی جاسکتی ہے۔

۴. **فاؤنڈیشن کے فرائضِ منصبی۔---** (۱) خیبر پختونخوا کی نجی حلقے میں حکومت کی پالیسی کے موافق، وہ تمام ضروری اقدامات، بذریعہ تقویت ابتدائی و ثانوی تعلیم، تعلیم کی بہتری، ترقی، سرمایہ کاری اور انسانی وسائل کی ترقی کیلئے حسبِ ضرورت، اُٹھانے ہو۔

(۲) اضافی دفعہ اِمیں دیئے گئے مقاصد کی عمومیت میں بلا مضرت کے بغیر، فاؤنڈیشن کے مقاصد ہیں---

(اَ) فرد واحد یا غیر سرکاری تنظیموں کو ابتدائی مدرسوں کے قیام کیلئے قرضے فراہم کرنا؛

(ب) خواندگی کی شرح میں اضافہ، خواتین پر خصوصی توجہ کیساتھ، بذریعہ کھولنے نئے سماجی اور غیر رسمی مدرسے اور اساتذہ کو ملازمت؛

(ج) اساتذہ کی مؤثر و منظم تربیتی پروگرامز کے ذریعے تعلیمی معیار بہتر کرنا؛

(د) سماجی شراکت اور ملکیت ابتدائی و ثانوی تعلیمی پروگرامز کے بنیادی سطح پر فروغ؛

(ہ) مذہبی مدارس اور مساجد میں دینے والے تعلیم کو مرکزی دارے میں لانے کی قومی کوششوں کی معاونت کرنا؛

(و) معذور اور ذہنی طور پر کمزور خصوصی بچوں کیلئے جدید تعلیمی پروگرام متعارف کرانا جو ان کی خواندگی اور ماہرانہ صلاحیتوں سے تعلق رکھتے ہو۔

۵. **بورڈ کی ساخت.---** (۱) بورڈ کی مقاصد کو پورا کرنے کیلئے ایک بورڈ ہو گا جو ذیل پر مشتمل ہو گا۔

(اَ) وزیرِ تعلیم برائے ابتدائی و ثانوی تعلیم خیبر پختونخوا چیئر پرسن

(ب) سیکرٹری محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم ممبر

(ج) سیکرٹری محکمہ مالیات ممبر

(د) ڈائریکٹر ڈائریکٹوریٹ برائے ابتدائی و ثانوی تعلیم ممبر

(ہ) نمائندہ نجی سکول یا نجی نظامِ سکولز ممبر

(و) ایک نامور ہمدرد ممبر

(ز) ایک نامور مجلس علم کارکن ممبر

(ح) ایک نامور ماہرِ تعلیم ممبر

(ط) کسی غیر سرکاری تنظیم کی ایک خاتون نمائندہ جو خیبر پختونخوا کے تعلیمی حلقہ میں کام کر رہی ہو ممبر

(ي) مینجنگ ڈائریکٹر برائے بنیادی و ثانوی تعلیمی فاؤنڈیشن خیبر پختونخوا ممبر کم سیکرٹری

(۲) بورڈ کے ممبران، جو کلاز (ہ)، (و)، (ز)، (ح) اور (ط) ذیلی دفعہ (۱)، کو چیئرمین دو سال کیلئے نامزد کریگا اور وہ دوبارہ نامزد نہیں کئے جائینگے۔

(۳) مینجنگ ڈائریکٹر ابتدائی و ثانوی تعلیمی فاؤنڈیشن (EEF)، بورڈ کا سیکرٹری ہو گا۔

(۴) بورڈ ایک سہ ماہی میں ایک بار ملے گا اس جگہ اور تاریخ پر اجلاس کریگی جیسا چیئرمین ہدایت کرے۔

(۵) بورڈ اپنے معاملات چلانے کیلئے آرڈیننس کے تحت، ضابطہ خود بنائے گا۔

(۶) چیئرمین، ممبر یا سیکرٹری بورڈ کو کوئی معاوضہ قابلِ قبول نہ ہو گی۔

(۷) بورڈ حسبِ ضرورت مالیاتی، تکنیکی یا دوسری کمیٹیاں تشکیل دے سکتی ہے۔

(۸) بورڈ اپنے اختیارات، ذمہ داریاں اور فرائض منصبی فاؤنڈیشن کے کسی افسر یا ملازم کو تفویض کر سکتی ہے۔

٦. **بورڈ کے اختیارات اور ذمہ داریاں.---** (۱) فاؤنڈیشن کی بندوبست اور انتظام اور اس کے معاملات بورڈ کے پاس ہونگے، جو اس کے تمام اختیارات کا استعمال اور تمام افعال کی انجام دہی، جو فاؤنڈیشن استعمال کرتی یا کئے ہو، بورڈ کے پاس ہو گی۔

(۲) درجہ بالا دفعہ کی عمومیت میں دورائے کے بغیر اور اس آرڈیننس کے دوسرے دفعات ے س مشروط طور پر، بورڈ کے اختیارات ہونگے کہ---

(اَ) فاؤندیشن کے فنڈز کا تصرف، نگرانی اور انتظام سنبھالنا؛

(ب) فنانس اینڈ پلاننگ کمیٹی کی مشاورت کو مد نظر رکھ کر، فاؤنڈیشن کے مالیات، اکاؤنٹس اور سرمایہ کاری کی نگرانی اور اسے منظم رکھنا؛

(ج) فاؤنڈیشن کے سالانہ رپورٹ پر غور کرن اور ایسی ہدایات دیناجو ضروری ہو؛

(د) سالانہ اور نظر ثانی شدہ بجٹ پر غور کرن اور مینجنگ ڈائریکٹر کو فنڈز کے دوبارہ تصرف میں لانے سے متعلق مشورہ دینا؛

(ہ) فاؤنڈیشن کی طرف سے معاہدات کرنا، اس پر عمل اور منسوخ کرنا؛

(و) اکاؤنٹس کا باقاعدہ کتاب رکھنا جس میں فاؤنڈیشن کی جانب سے تمام رقومات، موصول اور وسعت شدہ اور فاؤنڈیشن کی اثاثہ جات اور قرضوں کیلئے ہو؛

(ز) فاؤنڈیشن کی رقم کو حکومت کی کسی بھی کفالت میں لگانا؛

(ح) فاؤنڈیشن کو کوئی بھی منتقلہ جائیداد اور امداد، وصیت، ٹرسٹ، ہبہ، عطیات، اوقاف اور دوسری شراکت سے جو فاؤنڈیشن کو ہوئی ہو، کی حصول اور انتظام کرنا؛

(ط) فاؤنڈیشن کے تصرف میں، کسی مقررہ مقصد کیلئے موجود فنڈ کی نگرانی کرنا؛

(ي) کسی بھی انتظامی عہدوں کو بوقت ضرورت تخلیق، معطل یا ختم کرنا؛

(ک) مشیران اور ملازمین جو گریڈ ۱۷ یا اس سے زیادہ ہو کو بھرتی کرنا؛

(ل) وضع شدہ انداز میں (مینجنگ ڈائریکٹر کے علاوہ) افسران اور دوسرے ملازمین کو معطل، سزا اور ملازمت سے فارغ کرنا؛

(م) فاؤنڈیشن کے قواعد وضوابط کی منظوری دینا؛

(ن) فاؤنڈیشن سے متعلق تمام معاملات کو منظم، تعین اور نگرانی کرنا اور اس مقصد کیلئے بوقت ضرورت، ان تمام اختیارات کا استعمال کرنا تاکہ اس آرڈیننس کی ضروریات کی تکمیل ہو؛

(س) اپنے اختیارات کو کسی بھی افسر، کمیٹی یا زیریں کمیٹی کو تفویض کرنا؛

(ع) نجی تعلیمی اداروں کی تعلیمی معیار کی بنیاد پر درجہ بندی کرنا؛ اور

(ف) کسی بھی دوسرے فرائض منصبی کی ادائیگی جو حکومت اس کو حوالہ کرے۔

۷۔ **انتظام۔---** (۱) ایک مینجنگ ڈائریکٹر ہوگا، جس کو چیئرمین اوپن میرٹ پالیسی کے تحت منتخب کریگا۔

(۲) منیجنگ ڈائریکٹر بورڈ کی جانب سے تفویض کردہ تمام اختیارات کا استعمال اور ذمہ داریاں اور فرائضِ منصبی ادا کریگا۔

(۳) فاؤنڈیشن، ضرورت پر، ایسے افسران، ایڈوائزر، مشیران اور ملازمین کو ملازمت میں اس کی خدمات کی مؤثر انجام دہی کیلئے وضع شدہ شرائط وضوابط پر، رکھ سکتی ہے۔

۸. **<u>فاؤنڈیشن فنڈ</u>**.--- (۱) فاؤنڈیشن کا ایک فنڈ ہوگا جیسا کہ بنیادی وثانوی تعلیمی فنڈ کہلایا جائے گا۔

(۲) فاؤنڈیشن کا فنڈ مشتمل ہوگا، مگر اوقاف، عطیات / چندے، ٹرسٹ اور وصیت تک محدود نہ ہوگا:

(i) حکومت پاکستان؛

(ii) حکومت خیبر پختونخوا؛

(iii) بین الاقوامی اور علاقائی ڈونر ایجنسیز؛ اور

(iv) دیگر۔

(۳) فنڈ بورڈ کے زیرِ تصرف وانتظام ہونگے اور اس بینک میں رکھا جائے گا اور اسی طرح سرمایہ کاری کی جائیگی جس طرح بورڈ متعین کرے۔

(۴) فنڈ سے حاصل شدہ منافع کو دیئے گئے طریقہ کار اور مقاصد کے مطابق استعمال کیا جائیگا۔

۹. **<u>آڈٹ اور اکاؤنٹ</u>**.--- (۱) فاؤنڈیشن کو حاصل ہونے والے تمام رقوم کو علیحدہ بینک اکاؤنٹس میں جو کہ خاص اس مقصد کیلئے کھولا گیا ہو، رکھا جائے گا۔

(۲) فاؤنڈیشن بینک اکاؤنٹس، منیجنگ ڈائریکٹر اور فنانس آفیسر مشترکہ طور پر چلائینگے۔

(۳) فنڈز کے جانچ پڑتال کو وضع شدہ انداز اور شکل میں قائم رکھا جائے گا۔

(۴) فاؤنڈیشن کا منیجنگ ڈائریکٹر ہر مالی سال کے اختتام کے تیس دِن کے اندر سالانہ کیفیت نامہ حساب تیار کریگا۔ سالانہ کیفیت نام حساب کی، بورڈ سے حسب ضابطہ منظور شدہ، کاپی، سیکرٹری برائے محکمہ ابتدائی وثانوی تعلیم کے ذریعہ سیکرٹری برائے محکمہ مالیات کو بھیجا جائے گا۔

(۵) فنڈز کی جانچ پڑتال وضع شدہ طریقہ کار کے مطابق ہوگی۔

۱۰. **<u>قواعد بنانے کا اختیار</u>**.--- حکومت اس آرڈیننس کے مقاصد کو پورا کرنے کیلئے قواعد بنائے گی۔

۱۱. **ضوابط بنانے کا اختیار.** ---حکومت کے بنائے ہوئے قواعد کے شرط پر، بورڈ حکومت کی منظوری کے ساتھ ان معاملات کے بارے میں ضوابط بنا سکتی ہیں جو قواعد کی پابند نہ ہو۔

لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) افتخار حسین شاہ

پشاور،
مورخہ گورنر خیبر پختونخوا۔
۹ ستمبر، ۲۰۰۲۔